مسند ابو یعلی الموصلیؒ

3

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنة ۳۰۷ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

الامام الھمام شیخ الاسلام أبی یعلی کی شہرہ آفاق کتاب مُسند أبی یعلی الموصلی کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

مُسند أبی یعلی الموصلیؒ

جلد سوم

مصنف:

الامام الھمام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی

المتوفی سنۃ ۳۰۷ ھ

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795 پروگریسو بکس

مُسنَد أبی یعلی الموصلی

مصنف:
الامام الهام شیخ الاسلام ابی یعلی احمد بن علی بن المثنی الموصلی
المتوفی سنة ۲۰۷ ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
[illegible]

جلد سوم

بار اول	ستمبر 2016
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فَقَالَ لَهَا: لَا تَقُولِي ذَلِكَ، وَلَكِنْ قُولِي: (وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ) (ق: 19) ، ثُمَّ قَالَ: فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: قُلْتُ: يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، قَالَ: أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ، قَالَ: فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، فَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، قَالَتْ: وَقَدْ قَالَ قَبْلَ ذَلِكَ: فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ، فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ، فِيهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانَ، أَوْ مِشْقٌ، فَقَالَ: اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا فَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ وَكَفِّنُونِي فِيهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: إِنَّ هَذَا خَلَقٌ، قَالَ: الْحَيُّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنَ الْمَيِّتِ، إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ .

پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے اور ان کے درمیان کی مطابقت ہو جائے' آپ کا وصال منگل کی رات کو ہوا' آپ کو صبح سے پہلے دفن کیا گیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ نے پوچھا: آپ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ میں نے عرض کی: تین سفید سحولیہ کپڑوں میں' ان میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا۔ حضرت ابوبکر نے اپنے اس کپڑے کو دیکھا جس میں آپ بیمار ہوئے تھے' اس میں ایک چادر تھی' اس پر زعفران یا مشق لگا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے اس کپڑے کو دھوؤ! اس پر دو اور کپڑے کر لینا اور اس میں مجھے کفن دینا۔ میں نے عرض کی: یہ پرانا ہے۔ آپ نے فرمایا: زندہ آدمی نئے کپڑے کا مردہ سے زیادہ حقدار ہے۔

4435 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَصِرًا مِنْ ظُلَامَةٍ ظُلِمَهَا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ، فَإِذَا انْتُهِكَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ شَيْءٌ كَانَ أَشَدَّهُمْ فِي ذَلِكَ، وَمَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضور ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے کسی ہونے والے ظلم کے خلاف مدد چاہی ہو مگر جب اللہ کی حرام کردہ چیزوں کی بے حرمتی ہوتی تو آپ ﷺ کو سخت غصہ آتا۔ آپ ﷺ کو جب دو کاموں کا اختیار دیا جاتا۔ آپ ﷺ ان دونوں میں سے آسان اختیار کرتے تھے۔

4435- الحديث سبق برقم: **4365,4358** فراجعه .